مشركوں كي عيدوں اور تہواروں ميں شركت اورانہيں مباركباد دينا

حضور أعياد المشركين وتهنئتهم بها

[اردو - أردو - urdu]

شيخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ويب سائٹ

تنسيق: اسلام ہا ؤس ويب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2012 - 1434

IslamHouse.com

مشركوں كي عيدوں اور تہواروں ميں شركت اورانہيں مباركباد دينا

كيا نصارى كےتہوار (كرسمس وغيره) كا جشن منانا اورانہيں اس كي مباركباد دينا جائز ہے؟

الحمد لله

ابن قيم رحمہ الله تعالي كہتےہيں: اہل علم كا اتفاق ہے كہ مسلمانوں كےليے مشركوں كي عيدوں ميں شركت كرنا جائزنہيں ہے، اور مذاہب اربعہ كےفقہاء نےبھي اپني كتب ميں اس كي صراحت كي ہے....

اور امام بيہقي نےصحيح سند كےساتھ عمر بن خطاب رضي الله تعالي عنہ سے روايت كيا ہے كہ عمررضي الله تعالي عنہ نےكہا: (مشركوں كي عيد كےدن ان كےگرجا گھروں ميں مشركوں كےپاس نہ جاؤ كيونكہ ان پر ناراضگي نازل ہوتي ہے)

اور عمر رضي الله تعالي عنہ كا يہ بھي قول ہےكہ: (الله كےدشمنوں سےان كي عيدوں ميں اجتناب كيا كرو)

اور امام بيہقي رحمہ الله تعالي نے عبدالله بن عمرو رضي الله تعالي عنہ سے جيد سند كےساتھ روايت كيا ہے كہ انہوں نےكہا: (جو كوئي بھي عجميوں كےملك سےگزرا اور اس نےان كي نيروز اور مہرجان كےجشن منائے اورموت تك ان سےمشابہت اختيار كي تو وہ روز قيامت بھي ان كےساتھ اٹھايا جائےگا) اھ

ديكھيں: احكام اهل الذمة (7247231) .

اور رہا مسئلہ انہيں ان كي عيدوں كي مباركباد دينےكا تواس كے متعلق جواب سوال نمبر (947) ميں گزر چكا ہے، ہم سائل سےگزارش كرتے ہيں كہ وہ اس سوال كا مطالعہ كرے.

والله اعلم .